صاحب اصول الشاشی

اصول الشاشی اصول فقہ حنفی کی ایک مسلم الثبوت بنیادی کتاب ہے جس کا مصنف ان باا ثر متقدمین فضلاء میں سے ہے جو ریا وسمعہ اور نمود وشہرت کو پسند نہیں کرتے تھے چنانچہ صاحب کتاب نے اخلاص وحسن نیت اور نفع رسانی خلائق کو باعث ثواب دارین سمجھ کر اپنا نام نامی صفحات کتاب پر ظاہر نہیں فرمایا شارحین نے بھی مصنف کے متعلق کوئی تصریح نہیں کی فہرست کتب خانہ آصفیہ (ریاست حیدرآباد دکن) میں اس کا ایک قلمی نسخہ موجود ہے مگر اس میں بھی مصنف کا خانہ خالی چھوڑ دیا گیا۔ ''محبوب الالباب فی تعریف الکتب والکتاب'' فہرست پٹنہ میں اس کا کوئی قلمی یا مطبوعہ نسخہ نہیں ہے۔ ''اکتفاء القنوع بما ہو مطبوع'' می اصول فقہ کے تحت لکھتے ہیں۔ ''الشاشی الملقب بالقفال اھ'' لیکن یہ کتاب زیر بحث اصول الشاشی کے علاوہ ہے اور مصنف بھی اور ہیں اس واسطے کہ ملقب بالقفال دو شخص گزرے ہیں ایک ابوبکر محمد بن علی بن اسماعیل القفال متوفی ۳۱۴ھ دوم ابوبکر عبداللہ بن احمد بن عبداللہ القفال اگر یہاں اول مراد ہو تو یہ شافعی المذہب ہیں اور اصول الشاشی حنفی مذہب کے مطابق تالیف ہوئی ہے اور اس کے مصنف اسی مذہب کے ہیں اور اگر ثانی مراد ہو تو یہ شاشی نہیں بلکہ مروزی ہیں۔

فہرست خدیویہ مصر میں اصول الشاشی مطبوعہ ہند ۱۱۸۹ھ کے تحت میر مصنف کا نام اسحاق بن ابراہیم الشاشی السمرقندی متوفی ۳۲۵ھ لکھا ہے ان کی کنیت ابوابراہیم ہے اپنے زمانہ کے بہت بڑے عالم اور ثقہ تھے جامع کبیر کی روایت ابو سلیمان جوزجانی سے بواسطہ زید بن اسامہ کرتے تھے ان کی وفات مصر میں ۳۲۵ھ میں ہوئی حاجی خلیفہ ملا کاتب چلپی نے اس کتاب کو ''کتاب الخمسین'' کے نام سے لکھا ہے اور وجہ تسمیہ یہ نقل کی ہے کہ اس کی تصنیف کے وقت مصنف کی عمر پچاس سال کی تھی اور مصنف کا نام نظام الدین شاشی تحریر کیا ہے وجہ تسمیہ کے سلسلہ میں بعض حضرات یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ صرف پچاس روز میں تصنیف کی گئی ہے اس لئے یہ خمسین کے نام کے ساتھ مشہور ہوگئی جیسے اور بعض کتابیں کیروزی وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔

مولانا عبدالحئی صاحب نے ''الفوائد البہیہ'' میں صاحب کشف کی عبارت بلانکیر نقل کی ہے اگر صاحب کشف کی تحقیق قابل وثوق سمجھی جائے تو مصنف کا نام نظام الدین کہنا بے جا نہ

☆ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۸۰ ہجری اور سن وفات ۱۵۰ ہجری ہے ☆

ہوگا مگر غیر مشاہیر علماء میں ماننا ہی پڑے گا کیونکہ کتب تواریخ میں اس نام کے مصنف کا کہیں پتہ نہیں چلتا۔

شاش کے متعلق دائرہ المعارف میں اور لغت کی دیگر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ ایک شہر کا نام ہے جو ماوراء النہر کے متعلقات میں سے ہے **وذکر السمعانی انها مدینة وراء نهر سیحون من ثغور الترک.**

شروح وحواشی اصول الشاشی :

(۱) شرح الشیخ محمد بن الحسن خوارزمی فارابی مشہور بشمس الدین شاشی اتمہ فی ۸۱۷ھ۔
(۲) فصول الحواشی۔
(۳) احسن الحواشی علی اصول الشاشی از مولانا برکت اللہ بن محمد احمد اللہ بن محمد نعمت اللہ لکھنوی۔
(۴) عمدۃ الحواشی۔ از مولانا فیض الحسن بن فخر الحسن گنگوہی۔

المصداق حیدرآباد تازہ شمارہ شائع ہوگیا

یہ مجلہ مجلس شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا کتابی سلسلہ ہے

☆☆

☆

مجلس کے اغراض ومقاصد

امام اہل سنت حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کی علمی و دینی خدمات پر تحقیق،

شیخ محقق کی تعلیمات کی روشنی مین تبلیغ اسلام وعقائد حقہ کی اشاعت،

شیخ محقق ودیگر علمائے اہل سنت کی غیر مطبوعہ اور کم یاب کتب کی معیاری طباعت وتقسیم۔

ملنے کا پتہ۔ ۵۵۶۔ امانی شاہ کالونی یونٹ نمبر ۱۱ لطیف آباد حیدرآباد